السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نام تبدیل کرنے کا کیا حکم ہے۔ جس طرح اثر انڈونیشی حاجی کرتے ہیں کہ وہ مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں جا کر اپنے تبدیل کر لیتے ہیں۔ کی ایہ سنت ہے یا نہیں :

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم برے ناموں کو بدل کر اچھے نام رکھ دیا کرتے تھے۔ اگر انڈونیشیا کے حاجی اسی وجہ سے نام تبدیل کریں تو اجازت ہے اور اگر اس وجہ سے کریں کہ وہ حج سے فارغ ہوئے ہیں یا مسجد نبوی کی زیارت جو وہاں نماز پڑھنے کے لیے کی تھی اس سے فارغ ہوئے ہیں، تب جائز نہیں ہے۔ بلکہ احداث فی الدین کی وجہ سے یہ بدعت ہے۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر : عبدالعزیز بن باز۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 320

محدث فتویٰ